The risen Jesus appears to the eleven apostles on a mountain in Galilee and sends them out to make disciples of all nations

Fr. Steven Scherrer, MM, Th.D.
www.DailyBiblicalSermons.com

Homily of the 30th Sunday of the Year (World Mission Sunday), October 24, 2021
Isaiah 60:1-6; Romans 10:9-18; Matthew 28:16-20

جی اُٹھا یسُوع جلیل میں ایک پہاڑی پر اپنے گیارہ شاگردوں پر ظاہر ہوتا ہے اور اُنہیں تمام قوموں کو شاگرد بنانے کے لئے بھیجتا ہے

فادر سٹیون سکرر، ایم ایم، ٹی ایچ ڈی
www.DailyBiblicalSermons.com

عالمی بشارتی اتوار، سال کے 30ویں اتوار کا وعظ، 24 اکتوبر، 2021

اِشعیا 60: 1۔6؛ رومیوں 10: 9۔18؛ متی 28: 16۔20

"اور وہ گیارہ شاگرد جلیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسوع نے اُن کے لئے مقّرر کیا تھا۔ اور اُسے دیکھ کر سجدہ کیا لیکن بعض نے شک کیا۔ اور یسوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان میں اور زمین پر سارا اختیار مجھے دیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اور باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے اُنہیں بپتسمہ دو۔ اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں" (متی 28: 16- 20)۔

آج عالمی بشارتی اتوار ہے، ایک ایسا دن جب ہم عالمی بشارتی مشن پر غُور کرتے ہیں اور اِس کی کامیابی کے واسطے دُعائیں کرتے ہیں۔ ہم مشنری کاموں کی بابت شکوک و شُبہات کے دور میں رہ رہے ہیں۔ ہم دوسری قوموں اور ہماری طاقت پر حکومت مسلط کرتے آئندہ سامراجی اور نو آبادی بننا نہیں چاہتے ہیں۔ یہ اچھا ہے۔ تاہم، اِس نئی نو آبادی مخالف اور نئی سامراج مخالف فکر کے بُرے پہلوؤں بھی ہیں۔ ہم اس مقام پر پہنچ گئے ہیں جہاں بہت سے لوگ انتہائی حد تک چلے گئے ہیں اور مقامی ثقافتوں اور مذاہب کو پریشان نہ کرنے کے بارے میں مبالغہ آمیز تشویش رکھتے ہیں جو آپس میں گہرائی سے جوڑے ہوئے ہیں تاکہ اگر تُم انجیل کی مُنادی کرتے ہو، تو تُم اُن کے مقامی مذہب کو پریشان کرتے ہو، تو وہ بدلے میں تمہارے مذہب کو تنگ کرتے ہیں۔

پس، آج یہ اِس نقطہ پر ہے کہ تُم حتیٰ کہ مسیحیوں کو دعویٰ کرتے سُنتے ہو کہ ہمیں کسی کو مسیحیت میں تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے، اور کچھ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہمیں دوسری قوموں اور ثقافتوں میں یسُوع اور کلامِ مقدس کا ذکر تک بھی نہیں کرنا چاہیئے۔ وہ حتیٰ کہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اُس وقت یسُوع کا نام لینا چاہیئے اور کلام سُنانا چاہیئے جب وہ ایسا کرنے کا کہتے ہیں۔ یہ واضح طور پر مبالغہ آمیز اور انتہائی صُورت حال ہے جو کہ مسیحیت کا انکار ہے؛ اور آج کی اِنجیل دوسرے مذاہب اور ثقافت کو پریشان کرنے کی بابت اِس انتہائی حساسیت کی واضح تردید ہے۔

جی اُٹھا یسُوع خُود اپنے گیارہ شاگردوں کو بتاتا ہے، " پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اور باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے اُنہیں بپتسمہ دو۔ اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں"(متی 28: 19- 20)۔ ہم اِس نئے بشارت مخالف جذبات کی جھُوٹی مذہبی روح دیکھ سکتے ہیں، جب ہم محسوس کرتے ہیں کہ مسیحیت فطری طور پر مشنری ہے۔ یہ ایک بشارتی تحریک ہے۔ یہ ایک خانقائی تحریک نہیں جہاں لوگوں کو غُور و فکر کرنے اور روحانی مطالعہ، دُعا، روزہ اور الہٰی مطالعہ کی زندگی بسر کرنے اور خانقاہ کی دیواروں کے اندر رہنے کے لئے تربیت دی جاتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں نہایت عمدہ ہیں یہ بشارتی تحریک کی ایک بڑی تصویر میں سماتی ہیں جس میں کچھ لوگ سادھو ہونگے۔ یہ بڑی تحریک کیا ہے؟ یہ ساری قوموں کو شاگرد بنانے کے سلسلے میں اِنجیل کی مُنادی کرنا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہمیں زمین پر ساری قوموں کو خُوشخبری سُنانی ہے۔ ہم ہر ایک کو خوشخبری نہیں سُنائیں گے، مگر ہم زمین پر ہر زُباں، قوم، میں انجیل کی مُنادی کرنے اور کلیسیاء کی بُنیاد رکھنے کی کوشش کریں گے۔ ہمیں ایسا کیوں کرنا چاہیئے؟ کیونکہ خُدا کا ہماری تبدیلی اور ابدی نجات کا منصوبہ انجیل سُننے اور اُس پر ہماری ایمان رکھنا ہے۔

خُدا نے ایک قوم، اسرائیل کو یسُوع کی آمد کے لئے کئی صدیاں پہلے تیار کیا، جو دُنیا کا نجات دہندہ ہو گا۔ وہ مسیحا آ چُکا ہے۔ اُس کا نام یسُوع مسیح ہے۔ اور وہ اپنے گیارہ شاگردوں کو ایسا کرنے کے لئے دُنیا میں بھیجتا ہے۔ اِنجیل کی مُنادی کرنے، اُنہیں شاگرد بنانے سے لوگوں کو تبدیل کرنے کے لئے۔ تُم لوگوں کو مسیحیت میں تبدیل کئے بغیر شاگرد نہیں بنا سکتے ہو۔ اور تُم اُنہیں مسیحیت میں تبدیل نہیں کر سکتے ہو جب تک تُم اُنہیں پہلے انجیل نہیں سُناتے اور یسُوع پر ایمان لانے کی دعوت نہیں دیتے ہو۔

لوگوں کو یسُوع پر کیوں ایمان لانا چاہیئے؟ کیونکہ یسُوع ہی ہے جسے خُدا نے دُنیا کے نجات دہندہ کی مانند بھیجا ہے۔ پس، یسُوع ہمیں بتاتا ہے " پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اور باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے اُنہیں بپتسمہ دو۔ اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں"(متی 28: 19- 20)۔

خُدا کا اپنے بیٹے یسُوع کو بھیجنے سے دُنیا کو بچانا صرف ہمیں خُدا کی بابت اور ہمیں کس طرح زندگی بسر کرنی ہے کی تعلیم نہیں دیتا، بلکہ صلیب پر اپنا نجات بخش عمل ادا کرتے۔۔ یعنی اپنی موت سے ہمیں بُنیادی طور پر بچانا ہے۔ صلیب پر اُس کی موت ہمیں بچاتی ہے، کیونکہ خُدا نے اُسے صلیب پر ہمارے گُناہوں کی خاطر مر کر ہمارے گُناہوں کی ہماری موت کی سزا پانے کے واسطے ہمارا بدلہ کی مانند دُنیا میں بھیجا (اشعیا 53 :5۔6؛ 1 پطرس 1 :24 ؛رومیوں 8 :3۔4)۔ خُدا نے ہماری خطائیں اُس پر لادی (اشعیا 53 :6) اور پھر اُسے مصلُوب ہو کر اُن کی خاطر سزا پانے دی۔

اِنجیل جو کچھ خُدا نے یسُوع میں ہمیں بچانے کے لئے کیا کی بابت خوشخبری ہے۔ اِس اِنجیل کی مُنادی کرنا نہایت اہم ہے تاکہ لوگ یہ جانیں اور اِسی طرح اِس نجات کا تجربہ کرنے کے لئے اِیمان رکھنے کے لائق ہو (رومیوں 3 :22؛ رومیوں 10 :9۔10)۔ ہمیں اِس نجات کا تجربہ کرنے کے لئے ایمان رکھنا چاہیئے اور اپنے گُناہوں سے توبہ کرنی چاہیئے (مرقس 1 :15)۔

مگر ہو سکتا ہے کہ تُم اعتراض کرو کہ ہر قوم اپنی ذاتی مذہب رکھتی ہے، اور پس ہمیں اُنہیں خُداؤں اور دیوتاؤں کا نام لینے سے نجات حاصل کرنے دیناچاہیئے۔ مگر خُدا کے دیگر منصوبے بھی ہیں۔ اُس نے ساری دُنیا کے واسطے ایک نجات دہندہ بھیجا اور ہمیں اُن کی نجات کے واسطے اُن میں اُس کی مُنادی کرنے کا کہا۔ مُقدس پالُوس ہماری آج کی پہلی تلاوت میں بتاتا ہے "جو کوئی خداوند کا نام لے گا وہ نجات حاصل کرے گا" (رومیوں کے نام10: 13)۔ پس ہمیں خُدا کا نام لیناہے، مثال کے طور پر خُداوند یسُوع مسیح، پاک تثلیث کا دوسرا شخص۔

ہم ایمازون کے برساتی جنگل کے درختوں میں محض روحوں کو پکار نہیں سکتے۔ ہم پاچاما یا دیگر جھوٹے دیوتاؤں کو محض پکار نہیں سکتے۔ فقط ایک ہی خُدا ہے جسے ہم اپنی نجات کے واسطے پکار سکتے ہیں، وہی خُدا جس نے اپنے آپ کو اسرائیل اور یسُوع میں نازل کیا ہے۔ ہمیں اِس نجات کا تجربہ کرنے کے لئے یسُوع کا نام لیناہے۔ اِسی وجہ سے چرچ فطری طور پر بشارتی ہے۔

چرچ دُنیا کی تمام قوموں میں یسوع کی مُنادی میں مبشرانِ انجیل بھیجتا ہے، کیونکہ وگرنہ وہ اِس نجات کا تجربہ کرنے کے لئے یسُوع کا نام لینے کے لائق نہیں ہونگے، کیونکہ "پس جس پر وہ ایمان نہیں لائے اُسکا نام کیونکر لیں اور جس کی خبر اُنھوں نے نہیں سنی اُس پر کیونکر ایمان لائیں اور وعظ کرنے والے کے بغیر کیونکر سنیں؟ اور اگر وعظ بھیجے نہ جائیں تو وعظ کیونکر کریں؟ چناچہ یہ لکھا ہے کہ " کیا ہی خوشنما ہیں اُن کے قدم جو اچھی چیزوں کی خوشخبری لاتے ہیں" (رومیوں کے نام10: 14، 15)۔

ہم جو مسیحی ملکوں، مسیحی خاندانوں میں پیدا ہوئے ہیں یا جنھیں ابتداہی سے یسُوع کی تعلیم دی گئی ہے اُنہیں وحی کی دولت کو اپنے تک محدود نہیں رکھنا ہے۔ ہمیں ساری قوموں میں انجیل کی مُنادی کرتے اُنہیں شاگرد بناناہے۔ یہی مسیحی مشن ہے۔

پس، یہ نئی مذہبی بشارت مخالف سوچ جس میں ہم آج رہتے ہیں کی خُدا نے، یعنی الٰہی ظہور جو تمام قوموں میں انجیل کی منادی کرتے اُنہیں شاگرد بنانے کی ہمیں بلاہٹ دیتے ہیں نے اِس کی تردید اور اِس پر تنقید کی ہے۔ لہذا، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ نئی بشارت مخالف سوچ ایک جھوٹی حساسیت ہے، ایک مبالغہ آرائی جو خُدا کے کلام سے متصادم ہے اور بشارتی تحریک کی مانند مسیحیت کی خُدا کی طرف سے مہیا کردہ فطرت کی مخالفت کرتی ہے۔

کچھ لوگ، خاص طور پر جرمنی کے بشپس، مسیحیت کا جھوٹا عقیدہ رکھتے نظر آتے ہیں۔ اُن کے لئے مسیحیت کی دُنیا میں مُنادی نہیں ہونی چاہیئے اور نزول جو خُدا نے ہم پر ظاہر کیا ہے کے لئے اُن کو تبدیل کرنے کی کوشش نہیں ہونی چاہیئے؛ مگر اِس کی بجائے دُنیا کی کلیسیاء میں مُنادی ہونی چاہیئے ہمیں گُناہ آلودہ روشوں اور اقدار سے تبدیل ہوناچاہیئے۔ وہ کہتے ہیں کہ کلیسیاء کو زیٹگیسٹ، یعنی، زمانے کی روح، اور اُس کے موافق اُس کی اخلاقی تعلیم پر غور، سے سیکھتے اپنے آپ کو باخبر رکھنے کی ضرورت ہے۔ پس، کلیسیاء کو دُنیا میں تعلیم پھیلانے کی بجائے، یہ جرمن کیتھولک بشپس اَب دعوی کرتے ہیں کہ دُنیا کو کلیسیاء کو سیکھاناچاہیئے اور اپنے عقیدے کو "دُنیا کی ترقی یافتہ اخلاقیات" کے ساتھ ملاتے تبدیل کرناچاہیئے۔

یہ بلاشُبہ، ہر چیز کا الٹ ہے جس کی مسیحیت تعلیم دیتی اور جس پر ایمان رکھتی ہے۔ یہ بشارت کا انکار ہے جو یسُوع نے کلیسیاء کو دی کہ ساری قوموں میں مُنادی کی جائے " اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمھیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں" (متی28: 20)۔ ہمیں ساری قوموں کو شاگرد بناناہے، نہ کہ دُنیا کی گُناہ آلودہ اور غیر اخلاقی اقدار کے شاگرد بنناہے۔ یسُوع ہمیں دُنیا کو تبدیل کرنے کا فرماتا ہے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ دُنیا کلیسیاء کو اپنی گُناہ آلودہ اور جھوٹی اقدار کی طرف تبدیل کرے۔

عملی طور پر، اِس بشارت مخالف سوچ کے موافق، مُنادی کرنے کی بجائے کہ ہم جنس پرستانہ عمل برے ہیں، کہ ہم جنس "شادی" ایک حرامکاری ہے، چرچ کی برکات کے ساتھ ہم جنس شراکت ایک گُناہ آلودہ بدنامی ہے، نفس پرستی اچھی ہے، ہم جنس بیاہ اچھا ہے، کلیسیاء کی برکت کے ساتھ ہم جنس

شراکت ہر ایک کو میسر ہونی چاہیئے، رحم میں اپنے بچوں کا قتل ہر عورت کا حق ہے اور یہ اچھی بات ہے، اپنی جنس تبدیل کرنا اچھی بات ہے، اپنے ابتدائی ماں باپ کو قتل کرنا اچھی چیز ہے، اور اِسی طرح خود کشی کی مدد کی جاتی ہے۔

یہ چرچ کی ایک بُری شکل ہے جو کہ دُنیا کی نسبت تبدیل ہوئی ہے۔ کہ کلیسیاء دُنیا کی نسبت تبدیل ہونا چاہیئے، الٰہی نازل اخلاقی اقدار سے دُنیا اور اُس کی گُناہ آلودہ اقدار کی نسبت تبدیل ہونا بد قسمتی سے آج عام خیال ہے، خیاص طور پر جرمنی میں۔

عالمی بشارتی اتوار کا دن اِس بشارت مخالف سوچ پر غُور و فکر کرنے اور دُنیا میں یسُوع مسیح میں خُدا کی نجات کی خوشخبری کی مُنادی کرنے کا خُدا کی طرف سے مہیا کردہ کلیسیا کے مشن کی تجدید کا ایک اچھا دن ہے۔ ہمیں ہر شخص کو یسُوع مسیح، خُدا کے اکلوتے بیٹے پر ایمان لانے کی دعوت دینی چاہیئے جسے خُدا نے دُنیا میں بھیجا ہے۔ وہی ہے جو کسی دوسرے کے گُناہوں کی سزا میں صلیب پر مرا، تاکہ سَب جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں صادق ٹھہریں، کیونکہ اُن کے گُناہ صلیب پر اُس کی موت میں راستی سے سرزنش ہُوئے ہیں۔